اور روزمرہ سے مترجم کو آگاہی نہیں اور یا اردو محاورہ و روزمرہ سے ذوق نہیں، یا پھر دونوں کے معاملہ میں معذوری ہے!

تاہم یہ ضرور عرض کیا جا سکتا ہے کہ سیرت کے موضوع پر معمولی درجہ کی جو کتابیں شائع ہوتی رہتی ہیں ان کے اندر اس کتاب کا اچھا مقام ہے۔ خواندہ طبقہ کسی ناول کے خریدنے کے بجائے کیوں نہ اسے خریدے۔

جنگ مشرق مرتبہ جناب مولوی محمد اسحٰق صاحب بی۔ ایس۔ سی۔ عثمانیہ و جناب زبیدہ تبسم صاحبہ مولوی فاضل۔

قیمت مجلد ؏ کلدار۔ ملنے کا پتہ: ادارۂ نشریات اردو، حیدر آباد، دکن۔

مغربیوں کی جنگ نے مشرق بعید میں جو خونی ناچ ناچا ہے وہ تاریخ سیاست میں بڑی اہمیت رکھتا ہے اور اس پر بسبت کچھ لکھنے کی ضرورت ہے مگر پیش نظر کتاب محض صحافتی اور اخباری سی معلومات کا مجموعہ ہونے کی وجہ سے اس ضرورت کو پورا نہیں کرتی۔ اس کی افادیت اتنی ہی ہے کہ خواندہ عوام کچھ سرسری معلومات حاصل کر لیں۔

بت شکن یا جہاد سخن مرتبہ جناب ایم فدا حسین صاحب فدا، ناظم ادارۂ عالیہ مجددیہ۔ لاہور۔ قیمت ۸؍

اس مختصر کتاب میں اقبال اور تاج صاحب کا موازنہ کیا گیا ہے اور اس سلسلہ میں مختلف اخبارات کی کچھ بحثیں بھی جمع کر دی گئی ہیں۔ جناب تاج الدین احمد صاحب تاج ہندوستان کے ان گنتی کے لوگوں میں سے ہیں جو خلوص کے ساتھ اس رائے پر جمے ہوئے ہیں کہ اقبال کی تحریروں سے نہ تو اسلام کی کوئی خدمت ہوئی ہے اور نہ بحیثیت شاعری اس کا کوئی مرتبہ ہے۔ "بت شکن" میں دونوں شاعروں کے نتائج افکار پہلو بہ پہلو درج ہیں اور ساتھ ہی حامیان اقبال کے اعتراضات اور ان کے جوابات "ناقابل برداشت" زبان میں جمع کیے گئے ہیں ــــ اس زبان اور انداز بیان کو دیکھا جائے تو اس کتاب کا شائع ہونا نہ ہونے سے زیادہ مضر ہے! معنوی حیثیت سے اگر کتاب میں صرف اتنی بات کہی گئی ہوتی کہ اقبال کو نبی کی طرح معصوم ماننا غلط ہے تو ہم اس سے متفق ہوتے مگر اسے خیر و خوبی سے بالکل محروم قرار دینا صریح ناانصافی ہے؟